بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرح عقیدہ واسطیہ مترجم

متن:

شیخ الاسلام احمد بن عبد الحلیم ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ

شرح:

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ

تعلیقات وحواشی:

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن عبد الرحمن الجبرین رحمہ اللہ تعالیٰ

ترجمہ، تخریج واضافہ جات:

محمد زبیر شیخ حفظہ اللہ تعالیٰ

نظر ثانی:

الشیخ محمد رفیق طاہر حفظہ اللہ تعالیٰ

عرض مترجم

الحمد لله رب العالمين، والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام على اشرف الانبياء والمرسلين، نبينا محمد وآله وصحبه اجمعين، إلى يوم الدين، اما بعد!

اللہ رب العالمین کی طرف سے انسانیت کی ہدایت کے لیے جو دین دیا گیا ہے، اس کے دو بڑے حصے ہیں، ایک کو عقیدہ کہا جاتا ہے، جبکہ دوسرے کو اعمال کا نام دیا جاتا ہے۔ عقیدہ ان نظریات کا نام ہے جن کی بنیاد پر اعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے لازم وملزوم ہیں۔ عقیدے کی اہمیت اس اعتبار سے زیادہ ہے کہ اس کے صحیح یا غلط ہونے پر اعمال کے صحیح یا غلط کا دارومدار ہوتا ہے۔

عقیدہ کی اسی اہمیت کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ نے اپنی دعوت کا آغاز توحید کے پھیلاؤ اور شرک کے مٹانے سے کیا تھا۔ بلکہ گزشتہ انبیاء کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہی پیغام دے کر بھیجا تھا کہ لوگوں میں میری توحید کے ڈنکے بجادو اور انہیں شرک سے روکو۔[الأنبياء: 25]

چنانچہ علماء اسلام نے بھی اس طرف اپنی پوری توجہ رکھی ہے اور لوگوں کو غلط عقائد سے بچانے کے لیے پوری کوشش کی ہے۔ صحابہ، تابعین، تبع تابعین کے بعد محدثین نے اس مسئلہ میں لوگوں کی رہنمائی کی اور انہیں صحیح عقیدے سے روشناس کرایا۔

ساتویں اور آٹھویں صدی عیسوی میں جب بد عقیدگی کا طوفان آیا ہوا تھا اور تصوف اور علم کلام کے ذریعے اسلامی عقائد کو مسخ کرنے کی کوششیں عروج پر تھیں، انھی حالات میں اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی ہستی کو پیدا کیا جس نے تیر و تلوار اور قلم و قرطاس کے ذریعے دفاعِ اسلام اور صحیح اسلامی عقیدے کے تحفظ کے لیے اپنے

آپ کو وقف کر دیا اور وقت کے صوفیوں اور فلسفیوں کا قرآن وحدیث کے علم کے ذریعے مقابلہ کیا۔ دینِ حنیف کی تعلیمات کو عام کیا اور عقائد میں آئے ہوئے بگاڑ کی نشاندہی کرتے ہوئے سلف صالحین کے عقائد کا پرچار کیا اور انہیں ٹھوس دلائل سے ثابت کیا۔ وہ شخصیت شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس صدی کا مجدد بنایا تھا۔

آپ کثیر التصانیف بزرگ ہیں۔ ان میں سے ایک چھوٹی سی تصنیف ''عقیدہ واسطیہ'' ہے جس کی ایک شرح اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ چھوٹا سا کتابچہ اہل سنت والجماعت کے عقیدہ کا ترجمان ہے جو ''بقامت کہتر بقیمت بہتر'' کا صحیح مصداق ہے۔ اس میں انہوں نے مختصر انداز میں اہل سنت کا عقیدہ بیان کیا ہے اور ہر طرف سے عقائد کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے اور گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔

علماء نے اس کی وضاحت میں مختلف شروحات لکھی ہیں، جن میں سے چند ایک یہ ہیں:

1۔ التنبيهات اللطيفة فيما احتوت عليه الواسطية من المباحث المنيفة،
لـ عبد الرحمن بن ناصر بن حمد آل سعدي (المتوفى: 1376ھ)

2۔ التعليقات السنية على العقيدة الواسطية
لـ فيصل بن عبد العزيز الحريملي النجدي (المتوفى: 1376ھ)

3۔ شرح العقيدة الواسطية
لـ محمد بن خليل حسن هرّاس (المتوفى: 1395ھ)

4۔ شرح العقيدة الواسطية
لـ محمد بن صالح بن محمد العثيمين (المتوفى: 1421ھ)

5۔ شرح العقيدة الواسطية
لـ أبي عبد الله، أحمد بن عمر بن مساعد الحازمي

6۔ شرح العقيدة الواسطية

لـ خالد بن عبد الله بن محمد المصلح

7۔ شرح العقيدة الواسطية من كلام شيخ الإسلام ابن تيمية

لـ خالد بن عبد الله بن محمد المصلح

اس شرح کا حسن یہ ہے کہ شیخ الاسلام ہی کی مختلف عبارات سے تشریح کی گئی ہے۔

8۔ شرح الواسطية

لـ عبد الرحمن بن ناصر بن براك بن إبراهيم البراك

9۔ شرح العقيدة الواسطية

لـ عبد الرحيم بن صمايل العلياني السلمي

10۔ شرح العقيدة الواسطية

لـ عبد الكريم بن عبد الله بن عبد الرحمن بن حمد الخضير

11۔ شرح العقيدة الواسطية

لـ عبد الله بن محمد الغنيمان

12۔ شرح الواسطية

لـ يوسف بن محمد علي الغفيص

13۔ شرح العقيدة الواسطية لشيخ الإسلام ابن تيمية في ضوء الكتاب والسُّنَّة

لـ د. سعيد بن علي بن وهف القحطاني

شیخ مشہور زمانہ دعاؤں کی کتاب ''حصن المسلم'' کے مؤلف ہیں اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں۔

14۔ التعليقات الزكية على العقيدة الواسطية

لـ عبد الله بن عبد الرحمن الجبرين

15۔ شرح العقيدة والواسطية

لـ عبد العزيز بن عبد الله بن باز (المتوفى: 1420هـ)

16۔ مختصر الأسئلة والأجوبة الأصولية على العقيدة الواسطية
لـ أبي محمد عبد العزيز السلمان (المتوفى: 1422ھـ)

ان میں سے نمبر 3، 4، 13 اور 16 پر موجود شروح یعنی شیخ خلیل ہراس، شیخ عثیمین، شیخ عبد العزیز السلمان رحمہم اللہ اور شیخ سعید القحطانی حفظہ اللہ کی شروح کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

زیر نظر ترجمہ شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ کی شرح کا ہے۔ ترجمہ کے لیے اس شرح کے انتخاب کا سبب یہ ہے کہ یہ شرح مختصر اور جامع ہے۔ علامہ موصوف نے بڑی خوبصورتی سے کتاب کے مطالب کو حل کیا ہے اور آسان الفاظ میں اہل سنت کا موقف پیش کیا ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ بھی بالکل آسان الفاظ میں ہو جسے عوام اور ابتدائی طالب علم بھی سمجھ سکیں کیونکہ اصل مقصد تو عوام کے عقائد کی اصلاح ہے۔

ترجمہ میں قرآنی آیات واحادیث مبارکہ کے تراجم اپنی طرف سے کرنے کی بجائے پہلے سے موجود تراجم پر انحصار کیا گیا ہے۔ آیات کے ترجمہ کے لیے شیخ عبد السلام بھٹوی حفظہ اللہ اور شیخ عبد الرحمن کیلانی رحمہ اللہ کے تراجم کو (تھوڑی بہت تبدیلی کے ساتھ) لیا ہے۔ جبکہ احادیث کے تراجم کے لیے مترجم کتابوں سے تھوڑی بہت تبدیلی کے ساتھ ترجمہ نقل کیا گیا ہے۔

طلباء کی سہولت کے لیے متن عقیدہ واسطیہ میں آنے والے مشکل الفاظ کے معانی بھی آخر میں حروف تہجی کی ترتیب سے دیے گئے ہیں۔ ان میں لفظ کا اصلی مادہ اور مادہ کا اصلی معنیٰ کوشش کر کے دیا گیا ہے تاکہ طلباء یہ جانیں کہ اصل میں یہ لفظ کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ان میں الفاظ کا حقیقی معنی سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو اور یہ شوق بڑھے کہ ہر لفظ کو اس کی گہرائی سے جا کر سمجھیں۔